© rasailojaraid.com

جرس کارواں

پولیس مقابلوں میں ہلاکتوں کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے

پنجاب میں پاکستان شریعت کونسل کو منظم کرنے کا فیصلہ

پاکستان شریعت کونسل کی صوبائی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۱۰ فروری کو مسجد امن باغبان پورہ لاہور میں مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں پنجاب میں پاکستان شریعت کونسل کی رکن سازی کی رفتار کا جائزہ لیا گیا اور صوبائی سیکرٹری جنرل مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر نے اب تک کی صورت حال کی رپورٹ پیش کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ میں رکن سازی کے کام کو تیز کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں صوبہ بھر میں جماعتی احباب سے کہا گیا ہے کہ جن کے پاس رکن سازی کی کاپیاں موجود ہیں وہ اب تک کی پیش رفت کی رپورٹ صوبائی ناظم اعلیٰ مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر خطیب جامع مسجد امن باغبان پورہ جی ٹی روڈ لاہور کو جلد بھجوائیں اور جن علاقوں میں ابھی تک کاپیاں نہیں پہنچیں وہ رکن سازی کی کاپیاں ان سے منگوا کر رکن سازی کا کام شروع کریں تاکہ مرحلہ وار تنظیم سازی کا کام جلد آگے بڑھایا جا سکے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ امیر مرکزیہ مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کی وطن واپسی پر مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس طلب کر کے ملک بھر میں رکن سازی اور رابطہ عوام کی مہم کو تیز کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں پولیس مقابلوں میں ہونے والی ہلاکتوں پر انتہائی تشویش و اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان ہلاکتوں کی اعلیٰ سطح پر عدالتی تحقیقات کرائی جائے اور فرقہ وارانہ دہشت گردی کے اسباب و عوامل کی نشاندہی کے لیے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں عدالتی کمیشن قائم کیا جائے۔

اجلاس میں باقاعدہ صوبائی انتخابات تک پنجاب میں پاکستان شریعت کونسل کے صوبائی تنظیمی ڈھانچے کی تشکیل نو کی گئی جس کے مطابق آئندہ انتخابات تک صوبائی عہدہ دار مندرجہ ذیل ہوں گے۔

امیر	مولانا قاری سعید الرحمٰن	جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی صدر
نائب امیر ا	مولانا حاجی غلام مصطفیٰ	چدھڑ چوک، صادق آباد ضلع رحیم یار خان
نائب امیر ۲	مولانا حافظ مہر محمد	جامعہ توحید و سنت، بن حافظ جی، میانوالی
سیکرٹری جنرل	مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر	مسجد امن باغبان پورہ، جی ٹی روڈ لاہور
ڈپٹی سیکرٹری	مولانا سید محبوب احمد ہاشمی	جامعہ عثمانیہ نادر آباد، لاہور چھاؤنی
رابطہ سیکرٹری	مولانا محمد نواز بلوچ	مسجد ریحان جناح روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ
سیکرٹری اطلاعات	خالد لطیف گھمن	پریس کلب، چونیاں ضلع قصور
سیکرٹری مالیات	مخدوم منظور احمد تونسوی	مسجد کبریٰ نیو سمن آباد لاہور

اجلاس میں ایک اور قرارداد کے ذریعہ سینٹ آف پاکستان کے ارکان سے اپیل کی گئی ہے کہ قرآن و سنت کی بالادستی کے دستوری ترمیمی بل کو جلد از جلد منظور کر کے ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کی راہ ہموار کی جائے۔

شریعت کونسل کے وفد کی ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات

پاکستان شریعت کونسل کے ایک وفد نے ۱۹ فروری کو قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن لاہور میں تنظیم اسلامی کے امیر جناب ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات کی اور ان سے دینی جماعتوں کے باہمی تعاون کے امکانات پر بات چیت کی۔ وفد میں مولانا زاہد الراشدی، مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر اور پروفیسر حافظ محمد ظفر اللہ شفیق شامل تھے جبکہ تنظیم اسلامی کے مرکزی راہنما جناب ڈاکٹر عبد الخالق، جناب خالد محمود اور جناب محمد شاہد بھی ملاقات میں شریک تھے۔

اس موقع پر مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ ہم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی طرف سے "متحدہ اسلامی محاذ" کے قیام کی تجویز سے متفق ہیں اور خود ہماری خواہش ہے کہ دینی جماعتوں کا کوئی ایسا مشترکہ فورم ملک میں موجود ہو جو اسلامی نظام کے حوالہ سے مشترکہ جدوجہد کو آگے بڑھا سکے اس لیے اگر اس سلسلہ میں کوئی سنجیدہ پیش رفت ہوئی تو ہم بھرپور تعاون کریں گے۔

سودی نظام کے بارے میں حکومتی طرز عمل پر احتجاج

مختلف مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام نے سود کے بارے میں سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت میں حکومت کی طرف سے دائر کردہ درخواستوں کے بارے میں تحفظات اور خدشات کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلہ میں دینی حلقوں اور رائے عامہ کو بیدار کرنے اور مشترکہ جدوجہد منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر وہ اپنے سابقہ اعلانات کے مطابق سودی نظام کے خاتمہ میں مخلص اور سنجیدہ ہے تو سپریم کورٹ میں دائر کردہ اپیل اور وفاقی شرعی عدالت میں دائر کردہ نظر ثانی کی درخواست بلا تاخیر واپس لے کر اس کا عملی ثبوت دے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ فیصلہ علماء کرام کے ایک مشترکہ اجلاس میں کیا گیا جو مجلس التحقیق الاسلامی کے مرکزی دفتر واقع ماڈل ٹاؤن' لاہور میں ۲۹ فروری کو مولانا فضل الرحیم اشرفی کی زیر صدارت منعقد ہوا اور اس میں جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا عبد المالک خان' پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی' جامعہ رضویہ ماڈل ٹاؤن کے مہتمم مولانا مفتی غلام سرور قادری' مجلس التحقیق الاسلامی کے مولانا عبد الرحمٰن مدنی' متحدہ علماء کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا عبد الرؤف ملک اور پروفیسر محمد یحیٰی کے علاوہ مولانا ریاض الحسن نوری' مولانا فضل الرحمٰن' پروفیسر عبد الجبار شاکر' عابد محمود قریشی' ڈاکٹر صدیق الحسن خان' مولانا عبد الرب' حافظ حسن مدنی' محمد آصف اریب اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ حکومت نے ایک طرف سپریم کورٹ میں سود کے بارے میں وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف دائر کردہ اپیل کو واپس لینے کی درخواست دے رکھی ہے اور دوسری طرف وفاقی شرعی عدالت میں اس کے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کے لیے درخواست بھی دے دی ہے جس میں مروجہ سود کو جائز قرار دینے پر زور دیا گیا ہے جو حکومت کی دو رخی پالیسی کے اظہار کے ساتھ ساتھ ان تمام اعلانات اور وعدوں کی نفی ہے جو اب تک حکومت عوام اور دینی حلقوں کے ساتھ سودی نظام کے خاتمہ کے لیے کرتی رہی ہے۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ گمراہ کن تاثر بار بار دیا جا رہا ہے کہ سود کے متبادل کوئی نظام ابھی تک پیش نہیں کیا گیا جو اس کی جگہ لے سکے۔ اس لیے سود کو ختم کرنا عملاً" مشکل ہے۔ یہ بات قطعی طور پر خلاف واقعہ ہے کیونکہ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے اور اس کے علاوہ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ' راجہ محمد ظفر الحق کمیٹی کی رپورٹ اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق گورنر آئی ایم حنفی کی رپورٹ میں واضح طور پر بلا سود بینکاری کا مکمل نظام تجویز کیا گیا ہے جس کی ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ماہرین معیشت بھی توثیق کر چکے ہیں۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت میں حکومت کی دائر کردہ درخواستوں کے خلاف دینی حلقوں کی بھرپور نمائندگی کی جائے گی اور اس کا طریق کار تجویز کرنے کے لیے ممتاز ماہرین قانون جسٹس (ر) سعید الرحمٰن فرخ' جسٹس (ر) شیخ خضر حیات' جسٹس (ر) میاں قربان صادق اکرام' ملک محمد نواز ایڈووکیٹ اور محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ پر مشتمل قانونی کمیٹی قائم کی گئی ہے' جب کہ دینی حلقوں اور عوام سے رابطہ کے لیے مولانا عبد الرحمٰن اشرفی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں مولانا عبد الرؤف ملک' قاری محمد حنیف جالندھری' مولانا حسن جان' مفتی عبد القیوم ہزاروی' مفتی زین العابدین' مولانا اسعد تھانوی اور مولانا انوار الحق شامل ہیں۔

اس کے علاوہ مفتی غلام سرور قادری کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی قائم کی گئی ہے جو غیر سودی بینکاری کے بارے میں اب تک پیش کی جانے والی رپورٹوں کا خلاصہ مرتب کرے گی اور اس پر کیے جانے والے اشکالات کا حل پیش کرے گی۔ کمیٹی میں مولانا زاہد الراشدی' حافظ عبد الرحمٰن مدنی' ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی' ڈاکٹر عبد الواحد' ارشد زماں' مولانا محمود اشرف اور ڈاکٹر نصیر اختر شامل ہیں۔

اجلاس میں ملک بھر کے علماء اور خطباء سے اپیل کی گئی ہے کہ جمعۃ المبارک کے خطبات میں سود کی حرمت پر روشنی ڈالیں اور حکومت سے مطالبہ کریں کہ سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت میں دائر کردہ درخواستیں واپس لے کر ملک میں سودی نظام کے خاتمہ کے سلسلہ میں وعدہ کو پورا کیا جائے۔

پاکستان میں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کا قیام

سرکردہ علماء کرام اور دانش وروں نے انسانی حقوق کے نام پر کام کرنے والی این جی اوز کو واچ کرنے اور انسانی حقوق کا اسلامی تصور پیش کرنے کے لیے "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے نام سے گروپ قائم کر لیا ہے جو ۱۱ اپریل سے سرگرمیوں کا آغاز کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ممتاز علماء کرام اور دانش وروں کا ایک اجلاس ۲۱ فروری کو جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور کے خطیب مولانا عبد الرؤف فاروقی کی رہائش گاہ پر مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں اسلام اور پاکستان کے نظریاتی تشخص کے خلاف این جی اوز کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلہ میں جدوجہد کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے نام سے نئی تنظیم قائم کی گئی ہے جس کے چیئرمین چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور اور سیکرٹری پروفیسر شجاعت علی مجاہد آف سیالکوٹ ہوں گے جبکہ سنٹرل کمیٹی میں مولانا زاہد الراشدی (گوجرانوالہ) مولانا عبد الرؤف فاروقی (لاہور) مولانا مشتاق احمد (چنیوٹ) عبد اللطیف خالد چیمہ (چیچہ وطنی) جناب متین خالد (لاہور) جناب خالد لطیف گھمن (چوکی) اور سید جنید اشرف (لاہور) شامل ہیں اور سنٹرل کمیٹی میں مزید توسیع کا اختیار چیئرمین اور سیکرٹری کو دے دیا گیا ہے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ۱۱ اپریل کو لاہور میں سنٹرل کمیٹی کا پہلا باضابطہ اجلاس ہوگا جس میں دستور کی منظوری دی جائے گی اور اس کے ساتھ ہی فاؤنڈیشن کی عملی سرگرمیوں کا آغاز ہو جائے گا۔ اجلاس میں فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد' اہداف اور طریق کار پر مشتمل دستوری خاکہ کی ترتیب کا کام مولانا مشتاق احمد کے ذمہ لگایا گیا جو ۱۱ اپریل کے اجلاس میں رپورٹ پیش کریں گے۔

© rasailojaraid.com